

گھٹنے کی تبدیلی کا دوبارہ آپریشن

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

صحت یابی ایک نظریں۔ 80 شائع شدہ تحقیقات سے یکجا کیا گیا۔ آپ کی اپنی رفتار مختلف ہوگی۔

ہلکی ڈیوٹی ڈیسک کا کام، ڈرائیونگ، روزمرہ کے کام	زیادہ تر روزمرہ کی سرگرمیاں جسمانی مشقت والا کام، کھیل، جم	حتی نتیجے کا ٹھہراؤ درد اور طاقت
—	—	—
—	—	—

یہ آپریشن کیوں تجویز کیا گیا ہے

اس آپریشن کا مطلب ہے آپ کے گھٹنے کی پہلی تبدیلی (knee replacement) کے کچھ یا تمام پرزے نکال کر ان کی جگہ نئے پرزے لگانا۔ ہم یہ آپریشن زیادہ تر ان صورتوں میں تجویز کرتے ہیں: امپلانٹ (جسم میں لگایا گیا مصنوعی پرزہ) کے گرد انفیکشن، امپلانٹ کا ڈھیلا ہو جانا، جوڑ کا ڈھیلا پن (instability)، اکڑاؤ، یا پلاسٹک کے درمیانی حصے (spacer) کا گھس جانا۔ گھٹنے کی تبدیلی کا دوبارہ آپریشن (revision knee replacement) درد کم کرتا ہے اور گھٹنے کی کارکردگی اور استحکام کو بہتر بناتا ہے۔ زیادہ تر لوگ توقع کر سکتے ہیں کہ ان کا گھٹنا محسوس ہونے اور کام کرنے میں واضح طور پر بہتر ہو جائے گا۔

آپریشن سے پہلے

سرجری سے پہلے کے ہفتوں میں ہم آپ کے آپریشن کی احتیاط سے منصوبہ بندی کریں گے۔ آپ کے گھٹنے کے ایکس رے کیے جائیں گے، اور کبھی کبھی سی ٹی اسکین یا ایم آر آئی بھی، تاکہ ہم امپلانٹ کو، اس کے گرد کی ہڈی کو، اور یہ دیکھ سکیں کہ کتنی ہڈی کو دوبارہ بنانے کی ضرورت ہے۔ آپ ایک معائنہ کے لیے بھی آئیں گے جس میں ہم آپ کا گھٹنا، آپ کی جلد اور آپ کی عمومی صحت دیکھیں گے، اور آپ کے پرانے آپریشن کے نوٹس اور اسکین کا جائزہ لیں گے۔ اگر آپ کو دوسرے طبی مسائل ہیں تو آپریشن کے دن سے پہلے آپ کو خون کے ٹیسٹ یا بے ہوشی کے ڈاکٹر (anaesthetist) سے ملاقات کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ سرجری سے پہلے کے دنوں میں ہم آپ کو آپ کی دواؤں کے بارے میں واضح ہدایات دیں گے، جن میں یہ بھی شامل ہوگا کہ کون سی دوائیں کب بند کرنی ہیں۔ سرجری کے دن، آپریشن سے پہلے سات گھنٹے تک نہ کچھ کھائیں اور نہ کچھ پئیں۔ ہم عام چھ گھنٹوں کے بجائے سات گھنٹے اس لیے کہتے ہیں تاکہ اگر آپریشن کی فہرست وقت سے پہلے چل رہی ہو تو آپ کا آپریشن پہلے کیا جاسکے۔ آپریشن کے بعد آپ کو گاڑی میں گھر لے جانے کے لیے کسی کا انتظام کریں۔ ڈھیلے، آرام دہ کپڑے پہنیں اور اپنی موجودہ دواؤں کی فہرست ساتھ لائیں۔

آپریشن کے دن

آپ ہسپتال کے سرجری کے مریضوں کے داخلے کے شعبے میں آئیں گے، جہاں آپ کا اندراج کیا جائے گا اور آپ کو آپریشن تھیٹر کے لیے تیار کیا جائے گا۔ آپ بے ہوشی کے ڈاکٹر سے ملیں گے، جو آپ کے ساتھ آپ کی صحت اور آپ کی دواؤں کا جائزہ لیں گے۔ یہ آپریشن جنرل اینسٹھیسیا (مکمل بے ہوشی) میں کیا جاتا ہے۔ آپریشن کے بعد درد میں آرام کے لیے بھی بعض اعصابی بلاک (regional nerve block)، یعنی ایک انجکشن جو جسم کے ایک حصے کو سُن کر دیتا ہے، بھی ساتھ دیا جاتا ہے؛ بے ہوشی کے ڈاکٹر اس دن آپ سے اس بارے میں بات کریں گے۔ پھر آپ کو آپریشن تھیٹر لے جایا جاتا ہے، جہاں آپریشن کیا جاتا ہے۔ یہ آپریشن کھٹنے کی پہلی تبدیلی سے زیادہ وقت لے سکتا ہے، کیونکہ پرانے پرزوں کو احتیاط سے نکالنا ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے بڑی کو دوبارہ بنانا پڑے۔

آپ ریکوری روم میں جا لیں گے، جہاں نرسیں بے ہوشی کی دوا کا اثر ختم ہونے تک آپ پر قریب سے نظر رکھتی ہیں۔ جب آپ کی حالت مستحکم ہو جانے کی تو آپ یا تو وارڈ میں منتقل ہو جائیں گے یا کھر چلے جائیں گے، اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کا کون سا آپریشن ہوا ہے اور آپ کی صحت یا طبیسی جارہی ہے۔ اگر آپ اسی دن کھر جاتے ہیں تو ضروری ہے کہ کوئی آپ کو گاڑی میں لے جائے اور آپ کے ساتھ رہے۔ اگر آپ ہسپتال میں رہتے ہیں تو ہم آپ کے جانے سے پہلے آپ کے ساتھ مل کر ہسپتال سے چھٹی کی منصوبہ بندی کریں گے۔

آپریشن میں کیا کیا جاتا ہے

کھٹنے کی تبدیلی کے دوبارہ آپریشن کا مطلب ہے آپ کے کھٹنے کی پہلی تبدیلی کے کچھ یا تمام پرزے نکال کر نئے پرزے لگانا۔ آپ کے سرجن عمومی طور پر وہی طریقہ استعمال کرتے ہیں جو آپ کے پہلے آپریشن میں استعمال ہوا تھا، عام طور پر کھٹنے کے سامنے ایک چیرے کے ذریعے، جو اکثر پرانے زخم کے نشان کے اوپر یا اس کے قریب ہوتا ہے۔ سرجن کھٹنا کھولتے ہیں اور جوڑے کے گرد زخم بھرنے سے بننے والا سخت ریشہ (scar tissue) صاف کرتے ہیں، جس میں وہ چکنے والی پیشیاں بھی شامل ہیں جو کھٹنے کی چینی کے اوپر کی تھیلی میں اور چینی کے اطراف بن سکتی ہیں۔ اس صفائی سے پورے جوڑے کو دیکھنے اور کھٹنے کی چینی کو ایک طرف ہٹانے کی جگہ ملتی ہے تاکہ پرانے پرزوں تک پہنچا جاسکے۔

پھر پرانے دھاتی اور پلاسٹک کے پرزے نکال دیے جاتے ہیں۔ آگے کیا ہو گا اس کا فیصلہ اس بات سے ہوتا ہے کہ کتنی بڑی باقی بچی ہے۔ اگر بڑی میں چھوٹے کڑھے ہوں تو انہیں بڑی کے سینٹ سے یا عطیہ کی گئی بڑی کے چھوٹے ٹکڑوں سے بھرا جاسکتا ہے۔ اگر بڑی کے بڑے حصے غائب ہوں تو سرجن انہیں دھات کے بلاکوں یا خاص شکل کی دھاتی آستینوں (sleeves) سے، یا خاص مخروطی پرزوں (cones) سے دوبارہ بنا سکتے ہیں جو بڑی کے اندر فٹ ہو جاتے ہیں اور نئے پرزوں کو جمنے کے لیے ایک ٹھوس سہارا دیتے ہیں۔ پھر نئے پرزے لگائے جاتے ہیں۔ انہیں سینٹ کے ساتھ، سینٹ کے بغیر، یا دونوں کے ملاپ سے جمایا جاسکتا ہے، اور کچھ ڈیزائنوں میں ڈنڈیاں (stems) ہوتی ہیں جو اضافی سہارے کے لیے ران کی بڑی اور پٹلی کی بڑی کے اندر بیٹھتی ہیں۔

جلد کو بند کرنے سے پہلے سرجن جوڑے کو دھو کر صاف کرتے ہیں اور ہر وہ نشوونکال دیتے ہیں جو صحت مند نہ ہو۔ پھر چیرے کو ٹانگوں سے بند کر کے زخم کی پٹی سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ اگر دوبارہ آپریشن کی وجہ انفیکشن ہو تو آپریشن مرحلوں میں کیا جاسکتا ہے، اور نئے پرزے انفیکشن ختم ہونے کے بعد ایک الگ، بعد کے آپریشن میں لگائے جاتے ہیں۔

آپریشن کے بعد

آپ ریکوری روم میں جا لیں گے، پھر حالت مستحکم ہونے پر وارڈ میں منتقل ہو جائیں گے۔ نرسیں آپ کا کھٹنا، آپ کا درد اور آپ کی طبیعت چیک کریں گی۔ آپ کے درد میں آرام کا منصوبہ آپ کے لیے بنایا جائے گا، اور اگر آپ کا درد ٹھیک سے قابو میں نہ ہو تو آپ نرسوں کو بتا سکتے ہیں۔ آپ کا کھٹنا زخم کی پٹی سے ڈھکا ہو گا۔ ہم پٹی تقریباً 10 دن تک لگی رہنے دیتے ہیں؛ براہ کرم اس سے پہلے اسے نہ اتاریں، جب تک ہم آپ سے ایسا کرنے کو نہ کہیں۔ جب ہم آپ کو دیکھتے ہیں تو ہم اسے بدل دیتے ہیں یا اتار دیتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ پہلے دن کے اندر واکر (frame) یا پیسا کھیوں کی مدد سے کھڑے ہو جاتے ہیں اور چند قدم چل لیتے ہیں، اور فوٹو پھر اپسٹ آپ کو اس کا طریقہ دکھائیں گے۔ آپ کی ٹیم آپ کو بتائے گی کہ آپ اسی دن کھر جائیں گے یا ایک رات ہسپتال میں رہیں گے۔ کھر پہنچنے کے بعد پہلے 24 گھنٹے کسی کو آپ کے ساتھ رہنا چاہیے۔

صحت یابی

پہلے دنوں اور ہفتوں میں آپ کے گھٹنے میں درد اور سوجن ہوگی۔ اس جیسے بڑے آپریشن کے بعد یہ معمول کی بات ہے۔ سوجن اکثر گھٹنے کے سامنے اور زخم کے نشان کے اوپر زیادہ نظر آتی ہے، اور اسے کم ہونے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ آرام، برف، اور پیٹھتے وقت ٹانگ کو اونچا رکھنے سے تکلیف کم ہوگی۔ دردی دوا ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق لیں، اور اگر وہ اثر نہ کر رہی ہو تو اپنی ٹیم کو بتائیں۔

آپ سرجری کے جلد بعد اٹھ کر چلنے پھرنے لگیں گے۔ زیادہ تر لوگ پہلے دن کے اندر واکر یا سیسکھیوں کی مدد سے کھڑے ہو جاتے ہیں اور چند قدم چل لیتے ہیں۔ آپ کے فزیوتھراپسٹ آپ کی ورزشوں میں رہنمائی کریں گے، جن کا مقصد گھٹنے کو موڑنا اور سیدھا کرنا اور ران کی طاقت بڑھانا ہے۔ یہ ورزشیں گھر پر بھی جاری رکھیں، تھوڑی تھوڑی اور بار بار اس آپریشن کے بعد آپ کو بریس نہیں پہننا ہوگا۔ آپ اپنے گھر میں جتنا چل پھر سکیں چلیں، لیکن جب تک آپ کی ٹیم اجازت نہ دے، گھٹنے کو مروڑنے، گھٹنوں کے بل پیٹھنے اور بھاری وزن اٹھانے سے پرہیز کریں۔ شروع میں کمر کے بل لیٹ کر سونا اکثر سب سے آرام دہ ہوتا ہے۔ آرام کرتے وقت گھٹنے کے نیچے تکیہ نہ رکھیں، کیونکہ گھٹنے کو مڑا ہوا رکھنے سے اسے پوری طرح سیدھا کرنا زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔

صحت یابی کے مراحل تاریخوں کے بجائے واقعات کی صورت میں آتے ہیں۔ جب سوجن کم ہو جاتی ہے تو چلنا آسان ہو جاتا ہے۔ جیسے جیسے حرکت واپس آتی ہے، سیڑھیاں چڑھنا اتارنا اور گاڑی میں بیٹھنا اور اس سے اتارنا کم مشکل لگتا ہے۔ جب آپ کے سرجن آپ کو گاڑی چلانے کی اجازت دے دیں تو آپ دوبارہ گاڑی چلا سکتے ہیں۔ بہت سے لوگ اس آپریشن کے بعد اپنی معمول کی سرگرمیوں کی طرف لوٹ آتے ہیں، اگرچہ یہ اکثر گھٹنے کی پہلی تبدیلی کے مقابلے میں دیر سے ہوتا ہے۔ صحت یابی ہر شخص میں مختلف ہوتی ہے، اور آپ کا وقت بھی مختلف ہو سکتا ہے۔ آپ کے سرجن اور فزیوتھراپسٹ ہر مرحلے پر آپ کی رہنمائی کریں گے۔

کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں

زیادہ تر مریض ٹھیک رہتے ہیں، لیکن کبھی کبھار مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ آپ کے سرجن اور ٹیم آپ پر قریب سے نظر رکھتے ہیں تاکہ کسی بھی مسئلے کا جلد پتا چل سکے۔

نئے جوڑے کے گرد انفیکشن وہ مسئلہ ہے جس پر ہم سب سے زیادہ نظر رکھتے ہیں۔ اس سے گھٹنا گرم، سوجا ہوا اور دردناک ہو سکتا ہے، اور زخم سے باہر کی طرف پھیلتی ہوئی سرخی ہو سکتی ہے۔ کچھ لوگ عمومی طور پر بیمار محسوس کرتے ہیں یا انہیں بخار ہو جاتا ہے۔ اگر آپ ان میں سے کوئی بھی علامت دیکھیں تو اپنی اگلی ملاقات کا انتظار کرنے کے بجائے فوراً کلینک کو فون کریں۔ انفیکشن مہینوں یا برسوں بعد بھی ظاہر ہو سکتا ہے، اس لیے کسی بھی معائنے پر نیا دریا سوجن ضرور بتائیں، چاہے وہ کتنی ہی معمولی کیوں نہ لگے۔

کبھی کبھی نئے پرزے بغیر کسی انفیکشن کے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ یہ عام طور پر ایسے درد کی طرح محسوس ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ واپس آتا ہے، اکثر کھڑے ہونے یا چلنے پر زیادہ ہوتا ہے، جبکہ اس سے پہلے ایک عرصے تک گھٹنا ٹھیک رہا ہو۔ اگر آپ کا گھٹنا پہلے سے کم محسوس ہونے لگے، یا دردی نوعیت بدل جائے، تو اپنے اگلے معائنے پر اس کا ذکر کریں۔

اگر گھٹنا اتنا نہ مڑے اور اتنا سیدھا نہ ہو جتنی امید تھی تو اکڑاؤ پیدا ہو سکتا ہے۔ آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ آپ آرام سے سیڑھیاں نہیں اتر سکتے، یا گھٹنا موڑتے وقت تناؤ اور رکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ آپ کے فزیوتھراپسٹ آپ کی حرکت کو بار بار چیک کرتے رہیں گے۔ اگر بہتری رک جائے تو اپنی ٹیم کو بتائیں، کیونکہ کبھی کبھی ایک اور طریقہ علاج حرکت بحال کرنے میں مدد دیتا ہے۔

سرجری کے بعد کبھی کبھار ٹانگ میں خون کا لوٹھڑا بن سکتا ہے۔ اس میں پنڈلی کے پچھلے حصے میں اچانک سوجن اور چھوٹے پردرد محسوس ہوتا ہے، کبھی کبھی گرمائش یا بھاری پن والی دھن کے ساتھ۔ اگر آپ کو ایسا محسوس ہو، یا آپ کا سانس پھولنے لگے یا سینے میں درد ہو، تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں یا ایمبولینس بلائیں۔

کچھ صحت کے مسائل اس آپریشن کے بعد پیچیدگیوں کا امکان بڑھا دیتے ہیں، جن میں تمباکو نوشی کرنا، بہت زیادہ اضافی وزن ہونا، اور گردوں کے مسائل شامل ہیں۔ ہم سرجری سے پہلے آپ کے اپنے خطرات پر بات کریں گے، اور آپریشن کے دوران اور بعد میں ہم کچھ اقدامات کرتے ہیں تاکہ یہ خطرات کم ہوں۔

اگر آپ تفصیل جاننا چاہیں تو اس صفحے پر پیچیدگیوں کا جدول عام شرحیں بتاتا ہے۔

ہمیں کب فون کریں

اگر آپ کو بخار ہو، اگر آپ کے زخم کے گرد جلد زیادہ سرخ ہو جائے یا اس سے رطوبت رسنے لگے، یا اگر آپ کا گھٹنا گرم اور سوجا ہوا ہو جائے تو ہمیں فوراً فون کریں۔ اگر آپ کے گھٹنے میں اچانک شدید درد ہو، یا آپ اپنی ٹانگ کو محسوس نہ کر سکیں یا ہلانہ سکیں تو ہمیں فون کریں۔ اگر آپ کی پینڈلی کا پچھلا حصہ اچانک سوج جائے اور چھوٹنے پر درد کرے، یا آپ کا سانس پھولنے لگے یا سینے میں درد ہو تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں یا ایمبولینس بلائیں۔ اگر آپ کو کسی بھی بات کی فکر ہو تو ہمیں فون کریں۔ ہم چاہیں گے کہ آپ کسی چھوٹی سی فکر کے بارے میں بھی ہمیں جلد بتائیں، بجائے اس کے کہ آپ انتظار کرتے رہیں۔

گھٹنے کی تبدیلی کا دوبارہ آپریشن

شائع شدہ طبی تحقیق سے پیچیدگیوں کی شرح

80 شائع شدہ تحقیقات سے یکجا کیا گیا۔ یہ آبادی کی سطح کی شرحیں ہیں، آپ کا انفرادی خطرہ نہیں۔ آپ پر کیا لاگو ہوتا ہے، اس پر آپ کا سرجن آپ سے بات کرے گا۔

نوٹ	پیچیدگی	رپورٹ شدہ شرح
شمالی الینوائے (Northern Illinois) کے مریضوں کے ایک گروپ میں مجموعی پیچیدگیوں کی شرح 1993 سے 1996 کے دوران 9.3 فیصد سے کم ہو کر 1997 سے 1999 کے دوران 7.3 فیصد ہو گئی۔	مجموعی پیچیدگیوں کی شرح	7.3-9.3%
مصنوعی جوڑے کے گرد انفیکشن (periprosthetic joint infection, PJI) دوبارہ آپریشن اور ایک اور دوبارہ آپریشن کی سبب سے عام وجہ ہے؛ گھٹنے کی تبدیلی کے 499 دوبارہ آپریشنوں کے ایک گروپ میں ناکامی کی بڑی وجہ انفیکشن تھا (44.1 فیصد)۔	انفیکشن (گہرا)	—
گھٹنے کی مکمل تبدیلی کے دوسری یا مزید بار کے دوبارہ آپریشن میں، پہلی بار کے دوبارہ آپریشن کے مقابلے میں امپلانٹ کے کام کرتے رہنے کی شرح نمایاں طور پر کم ہوتی ہے؛ ان ہسپتالوں میں ایک اور دوبارہ آپریشن کی شرح زیادہ ہے جہاں سال میں 25 سے کم کیس ہوتے ہیں۔	دوبارہ آپریشن	—
گھٹنے کی مکمل تبدیلی کے بعد اکڑاؤ نسبتاً عام پیچیدگیوں میں سے ایک ہے، جس کی رپورٹ شدہ شرح 1.3 سے 6.9 فیصد ہے؛ اکڑاؤ کی وجہ سے دوبارہ آپریشن کروانے والے 49 فیصد مریضوں کو مزید علاج کی ضرورت پڑی۔	ایسا اکڑاؤ جس کے لیے مزید علاج کی ضرورت پڑے	1.3-6.9%
آپریشن کے بعد خون یا خون کے اجزاء چڑھانے کا تعلق پھیپھڑوں میں خون کے لوتھڑے (PE) اور رگوں میں خون کے لوتھڑے (VTE) کی واضح طور پر بڑھی ہوئی شرح سے ہے؛ جن مریضوں کو آپریشن کے بعد کووڈ (COVID-19) کی تشخیص ہوئی ان میں خون کے لوتھڑوں کے واقعات کی شرح زیادہ تھی۔	خون کے لوتھڑے (thromboembolism)	—
انفیکشن اور فریکچر کی وجہ سے کیے گئے دوبارہ آپریشن کے کچھ ہی عرصے بعد اموات کی شرح بڑھ جاتی ہے؛ مصنوعی جوڑے کے گرد انفیکشن (PJI) کی وجہ سے دوبارہ آپریشن کروانے والے مریضوں میں اموات متوقع شرح سے 33 فیصد زیادہ تھیں۔	اموات	—

نوٹ	پچیدگی	رپورٹ شدہ شرح
انفیکشن کے بغیر امپلانٹ کا ڈھیلا ہو جانا اسر بھی دوبارہ آپریشن کی سب سے عام وجوہات میں سے ایک ہے؛ جدید قبضے کی طرح ٹھونسنے والے مصنوعی جوڑ (rotating-hinge prostheses) والے مریضوں میں، درمیانی مدت تک اس وجہ سے ایک اور دوبارہ آپریشن کے بغیر امپلانٹ کے کام کرتے رہنے کی شرح معمولی (87 فیصد) تھی۔	انفیکشن کے بغیر امپلانٹ کا ڈھیلا ہو جانا (aseptic loosening)	—
انفیکشن کی شرح کم کرنے کے لیے جلد اور نرم ٹشو (soft tissue) سے مناسب ڈھکاؤ ضروری ہے؛ زیادہ خطرے والے مریضوں میں احتیاطی طور پر فلیپ (flap)، ٹشو کا منتقل کیا گیا ٹکڑا) سے ڈھکنے کے نتیجے میں زخم کی کوئی پیچیدگی نہیں ہونی، اگرچہ فلیپ منتقل کرنے کے آپریشن میں پیچیدگیوں کی شرح زیادہ تھی۔	زخم کی پیچیدگیاں	—
انفیکشن کے بغیر کیے گئے دوبارہ آپریشن کے بعد، ایک اور دوبارہ آپریشن کی بڑی وجوہات میں سے ایک مصنوعی جوڑ کے قریب ہڈی کا فریکچر ہے؛ یہ طے کرنے کے لیے کہ زیادہ جکڑے ہوئے (constrained) امپلانٹ کی ضرورت ہے یا نہیں، ٹھنسنے کے اطراف کے لیگامنٹوں (collateral ligaments) کے کام کا جائزہ لینا بہت اہم ہے۔	مصنوعی جوڑ کے قریب ہڈی کا فریکچر (periprosthetic fracture)	—
زیادہ باڈی ماس انڈیکس (BMI) کا 2 اور 5 سال پر ٹھنسنے کے درمیان سے شدید درد سے کوئی تعلق نہیں پایا گیا؛ درد کے لیے اعصابی نظام کی بڑھی ہوئی حساسیت (central sensitization) آپریشن کے بعد مسلسل درد اور عدم اطمینان کا ایک خطرہ بڑھانے والا عنصر ہے۔	درد	—

میں نے یہ معلومات پڑھ لی ہیں اور مجھے ڈاکٹر ہیرپرا سے اس طریقہ کار، اس کے بعد متوقع صحت یابی، اور اوپر درج پیچیدگیوں کے بارے میں سوالات پوچھنے کا موقع ملا ہے۔

تاریخ

دستخط

مریض - نام (صاف حروف میں)